بسم اللہ الرحمن الرحیم

دینِ اسلام سے متعلق ایک حدیث کی وضاحت

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا ایسی کوئی بات حدیث شریف میں ملتی ہے کہ میرا دین غریبوں سے شروع ہوا اور غریبوں میں ختم ہوگا؟

جواب

حدیث پاک میں یہ مضمون موجود ہے کہ دین غریبی سے شروع ہوا اور جیسا شروع ہوا تھا ویسا ہی پھر ہو جائے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "بدأ الإسلام غريبا وسيعود كما بدأ، فطوبى للغرباء" یعنی اسلام غریبی سے شروع ہوا اور جیسا شروع ہوا تھا ویسا ہی پھر ہو جائے گا۔ غربا کو خوشخبری ہو۔ (مشکوۃ المصابیح مع مرقاۃ المفاتیح، جلد 1، صفحہ 361، حدیث 159، مطبوعہ بیروت)

اس کے تحت مفسر شہیر حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: "غربت کے لفظی معنی ہیں تنہائی اور بیکسی، اسی لیے مسافر اور تنگ دست کو غریب کہا جاتا ہے کہ مسافر سفر میں اکیلا ہوتا ہے اور تنگ دست بیکس، یعنی اسلام کو پہلے تھوڑے لوگوں نے قبول کیا اور آخر میں بھی تھوڑے ہی لوگوں میں رہ جائے گا، یہ دونوں جماعتیں بڑی مبارک ہیں۔ الحمد للہ! تھوڑے مسلمان بہتوں پر غالب آتے رہے اور آتے رہیں گے، تھوڑا سونا بہت سے لوہے پر اور تھوڑا مشک بہت سی مٹی پر غالب ہے۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ غریب مسکین لوگ اسلام پر قائم رہتے ہیں اکثر مالدار بھٹک جاتے ہیں۔" (مرآۃ المناجیح، جلد 1، صفحہ 150، مطبوعہ لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا فرحان احمد عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-2581

تاریخ اجراء: 02 جمادی الاولیٰ 1447ھ / 25 اکتوبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net